روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 28 جولائی 2006ء یکم رجب 1427 ہجری 28 وفا 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 167

## جنت میں ساتھ

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اگر میں آپ کی طرح تمام چیزوں پر ایمان لاؤں اور آپ کی طرح اعمال بجالاؤں تو کیا مجھے جنت میں آپ کا ساتھ میسر ہوگا۔ آپؐ نے فرمایا۔ ہاں

(مجمع الزوائد ہیثمی جلد10 صفحہ:420)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سورۃ البقرہ کی آیت 26 کا ترجمہ اور تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا

یعنی جو لوگ ایمان لاتے اور اچھے عمل بجالاتے ہیں وہ ان باغوں کے وارث ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ اس آیت میں خدا تعالیٰ نے ایمان کو باغ کے ساتھ مشابہت دی۔ جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔

پس واضح رہے کہ اس جگہ ایک اعلیٰ درجہ کی فلاسفی کے رنگ میں بتایا گیا ہے کہ جو رشتہ نہروں کا باغ کے ساتھ ہے وہی رشتہ اعمال کا ایمان کے ساتھ ہے۔ پس جیسا کہ کوئی باغ بغیر پانی کے سرسبز نہیں رہ سکتا ایسا ہی کوئی ایمان بغیر نیک کاموں کے زندہ ایمان نہیں کہلا سکتا اگر ایمان ہو اور اعمال نہ ہوں تو وہ ایمان ہیچ ہے اور اگر اعمال ہوں اور ایمان نہ ہو تو وہ اعمال ریاکاری ہیں۔ ............ بہشت کی یہی حقیقت ہے کہ وہ اس دنیا کے ایمان اور عمل کا ایک ظل ہے وہ کوئی نئی چیز نہیں جو باہر سے آکر انسان کو ملے گی بلکہ انسان کی بہشت انسان کے اندر ہی سے نکلتی ہے اور ہر ایک کی بہشت اسی کا ایمان اور اسی کے اعمال صالحہ ہیں جن کی اسی دنیا میں لذت شروع ہو جاتی ہے اور پوشیدہ طور پر ایمان اور اعمال کے باغ نظر آتے ہیں۔ اور نہریں بھی دکھائی دیتی ہیں۔ لیکن عالم آخرت میں یہی باغ کھلے طور پر محسوس ہوں گے۔ خدا تعالیٰ کی پاک تعلیم ہمیں یہی بتلاتی ہے کہ سچا اور پاک اور مستحکم اور کامل ایمان جو خدا اور اس کی صفات اور اس کے ارادوں کے متعلق ہو وہ بہشت خوشنما اور بارآور درخت ہے اور اعمال صالحہ اس بہشت کی نہریں ہیں۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے:۔ ............

یعنی وہ ایمانی کلمہ جو ہر ایک افراط تفریط اور نقص اور خلل اور کذب اور ہزل سے پاک اور من کل الوجوہ کامل ہو۔ اس درخت کے مشابہ ہے جو ہر ایک عیب سے پاک ہو۔ جس کی جڑھ زمین میں قائم اور شاخیں آسمان میں ہوں اور اپنے پھل کو ہمیشہ دیتا ہو۔ اور کوئی وقت اس پر نہیں آتا کہ اس کی شاخوں میں پھل نہ ہوں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص 390)

## ایک احمدی طالب علم کا اعزاز

مکرم ضیاء الرحمٰن غنی صاحب سیکرٹری تعلیم ماڈل ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں کہ مکرم ارتضٰی خالد صاحب ابن محترم خالد ندیم صاحب نے Intel Corp. کی طرف سے منعقدہ Intel Science Olympiad,2004-05 میں اپنے سکول بیکن ہاؤس سکول سسٹم کی معرفت حصہ لیا اور صوبائی سطح پر چاندی کا تمغہ حاصل کیا اسی طرح قومی سطح پر سونے کا تمغے کے حقدار قرار پائے۔ یہ تمغہ جات ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب نے ایک تقریب میں دیئے۔ اس طالب علم نے امسال O-Level کا امتحان دیا ہے۔ بچہ مولانا غلام حسین ایاز صاحب مرحوم سابق مشنری انچارج سنگاپور کا

(باقی صفحہ 12 پر)

## ضرورت سٹاف

نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم میں ہائی کلاسز کو فزکس، کیمسٹری اور انگلش پڑھانے والے دو اساتذہ کرام کی ضرورت ہے۔ خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن تحریر کرکے خاکسار کو 10/اگست 2006ء تک بھجوا دیں۔ درخواست صدر صاحب حلقہ/امیر جماعت کی تصدیق شدہ ہو۔

1۔ سائنس ٹیچر۔ M.Sc یا B.Sc,B.Ed
2۔ انگلش ٹیچر۔ M.A یا B.A,B.Ed

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم)

## پلاسٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک رینڈ سرجری اور ہیئر ٹرانسپلانٹیشن کے ماہر مورخہ 30 جولائی 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا نام رجسٹر کروالیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی (visiting Faculty) کا اعلان درج ذیل ویب سائٹ پر دیکھا جا سکتا ہے۔ (www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 394

## انگلستان کی روحانی تاریخ کا ناقابل فراموش واقعہ

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کے قلم مبارک سے:۔

''مجھے یہ واقعہ کبھی نہیں بھولتا میں جب انگلستان میں گیا تو وہاں ایک بوڑھا انگریز (۔) تھا اسے علم تھا کہ میں حضرت مسیح موعودؑ کا بیٹا اور خلیفہ ہوں مگر پھر بھی وہ نہایت محبت و اخلاص سے کہنے لگا کہ میں ایک بات پوچھتا ہوں آپ ٹھیک جواب دیں گے؟ میں نے کہا ہاں۔ وہ کہنے لگا کیا حضرت مسیح موعود (مامور) تھے میں نے کہا ہاں تو اس نے کہا اچھا مجھے اس سے بڑی خوشی ہوئی۔ پھر کہنے لگا آپ قسم کھا کر بتائیں کہ آپ نے انہیں دیکھا؟ میں نے کہا ہاں میں ان کا بیٹا ہوں۔ اس نے کہا نہیں میرے سوال کا جواب دیں کہ ان کو دیکھا؟ میں نے کہا ہاں دیکھا۔ تو وہ کہنے لگا کہ اچھا میرے ساتھ مصافحہ کریں اور مصافحہ کرنے کے بعد کہا مجھے بڑی ہی خوشی ہوئی کہ میں نے اس ہاتھ کو چھوا جس نے مسیح موعود کے ہاتھوں کو چھوا اب تک وہ نظارہ میرے دل پر نقش ہے وہ شخص گزشتہ سال ہی فوت ہوا ہے اسے رویا اور کشوف بھی ہوتے تھے اور وہ اس پر فخر کرتا تھا کہ (۔) اسے یہ انعام ملا ہے۔ تو مجھے اس کی یہ بات کبھی نہیں بھولتی کہ کیا آپ نے حضرت مسیح موعود کو دیکھا ہے اور جب میں نے کہا ہاں تو کہا کہ مجھے بڑی ہی خوشی ہوئی ہے میں نے آپ کو دیکھا ہے۔''

حضور نے یہ روح پرور واقعہ بیان کرنے کے بعد فرمایا:۔

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ کپڑوں میں برکت زیادہ ہوتی ہے بلکہ اس میں بتایا جاتا ہے کہ جب انسان نہ ملیں گے تو لوگ کپڑوں سے ہی برکت ڈھونڈیں گے ورنہ انسان کے مقابلہ میں کپڑے کی کیا حیثیت ہوتی ہے وہ کپڑا جو جسم کو لگا اس ہاتھ سے زیادہ حیثیت نہیں رکھ سکتا جو حضرت مسیح موعود کے ہاتھ میں گیا اور وہیں پیوست ہو گیا آپ سے نور اور برکت لی اور آپ کے نور میں اتنا ڈوبا کہ خود نور بن گیا۔ کبھی ممکن نہیں کہ ایسے ہاتھ کو چھونے سے تو برکت نہ ملے اور کپڑوں کو چھونے سے ملے۔ کپڑوں سے برکت ڈھونڈنے سے مراد تو حالت تنزل ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک وقت ایسا آئے گا جب لوگ آپ سے ملنے والوں کو ڈھونڈیں گے اور جب کوئی نہ ملے گا تو کہیں گے کہ اچھا کپڑے ہی سہی اور جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ ایک وقت آئے گا کہ بادشاہ بھی آپ کے کپڑوں کے لئے ترسیں گے۔ پس براہ راست حضرت مسیح موعود کو چھونے والے انسان ہمیشہ نہیں رہ سکتے۔

(انوار العلوم جلد 16 صفحہ 257)

## شاہی درباروں میں درثمین

عاجز راقم کو مدرسہ احمدیہ قادیان میں تعلیم کے دوران جن صاحب کشف والہام بزرگوں سے اکتساب فیض کی سعادت نصیب ہوئی ان میں سرفہرست حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن مہر سنگھ بی اے تھے جنہیں حق تعالیٰ نے پندرہ برس کی عمر میں 14 دسمبر 1890ء کو امام دوراں کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل ہوا۔ آپ کی پوری زندگی تعلق باللہ، دعا اور تعلیم و دعوت حق سے عبارت ہے۔ ہجرت کے بعد آپ بھلوال ضلع سرگودھا میں قیام فرما ہوئے۔ فسادات 1953ء کے ایام میں آپ جماعت احمدیہ بھلوال کے صدر تھے۔ ایک بار آپ نے ارشاد فرمایا:۔

''درثمین شاہی درباروں میں سنائی جائے گی اور جب (**حضرت مسیح موعود کے) صاحبزادگان کا نام آئے گا تو بادشاہ بھی تعظیماً سروقد کھڑے ہو جائیں گے**۔ اس وقت اگر کوئی ان صاحبزادگان کے دیکھنے والوں کا دیکھنے والا موجود ہوگا تو اسے بھی خوش قسمت سمجھ کر دیکھنے آئیں گے''۔

(رفقاء احمد جلد 7 ص 41 مؤلف ملک صلاح الدین)

## واقفین نو ضلع بہاولنگر کا دوسرا تربیتی پروگرام

مورخہ 11 جولائی 2006ء کو واقفین نو ضلع بہاولنگر کا دوسرا سالانہ تربیتی پروگرام 174/4-R ہارون آباد میں منعقد ہوا۔ 10 جماعتوں کے 26 واقفین نو شامل ہوئے۔ تلاوت، نظم اور تقریر کے مقابلے ہوئے۔ مکرم نذیر احمد صاحب سانول معلم وقف جدید اور مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب خادم نائب امیر ضلع نے نصائح کیں۔ خاکسار نے بچوں کا علمی جائزہ لیا اور راہنمائی کی۔ اللہ تعالیٰ تمام واقفین نو بچوں کو سچا خادم دین اور جماعت کے لئے مفید وجود بنائے۔ آمین

(چوہدری نصیر احمد سیکرٹری وقف نو ضلع بہاولنگر)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## سانحہ ارتحال

مکرم لقمان محمد صاحب نائب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب آئی سپیشلسٹ ابن مکرم میجر عبدالرشید صاحب آف کراچی مورخہ 13 جولائی 2006ء کو کچھ عرصہ بعجہ برین ٹیومر بیمار رہنے کے بعد بعمر 59 سال وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے مرحوم کا جنازہ مورخہ 14 جولائی 2006ء کو ربوہ لایا گیا۔ اسی دن بعد نماز جمعہ بیت الاقصیٰ میں مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے دعا کروائی۔ مرحوم بہت مخلص اور نڈر محنتی احمدی تھے آپ کراچی میں عقیل بن عبدالقادر اور مٹھی کے آئی کلینک میں خدمات انجام دے رہے تھے۔ آپ مکرم ڈاکٹر منظور احمد صاحب مرحوم سابق چیئرمین شعبہ ذوآلوجی کراچی یونیورسٹی کے داماد تھے نیز مکرم میجر لطیف اکبر صاحب آف نارتھ کراچی کے بھائی تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ محترمہ شاہدہ قدیر صاحبہ دو جڑواں بیٹے بعمر 11 سال اور ایک بیٹا ایک بیٹی بعمر 6 سال سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ آمین

## جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ 2006ء

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو 23/ اگست 2006ء کی بجائے 2 ستمبر 2006ء بوقت صبح 7 بجے دفتر وکیل الدیوان تحریک جدید میں ہوگا۔

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے لئے درخواست دہندگان میٹرک / ایف اے کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع بھجوائیں۔

نتیجہ کی اطلاع کے ساتھ وکالت دیوان کی سابقہ چٹھی کا حوالہ ضرور دیں۔

**نوٹ:** 1۔ انٹرویو کے وقت میٹرک / ایف اے / ایف ایس سی کی اصل سند اور فوٹو کاپی ساتھ لائیں۔

2۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ 047-6213563

موبائل نمبر: 0345-7894022

فیکس نمبر 047-6212296،

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ، ضلع جھنگ)

## داخلہ طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ نئی کلاسوں کا اجراء یکم اگست 2006ء سے کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہش مند حضرات اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان میں جمع کروادیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

**(1) مائیکروسافٹ ونڈوز اور آفس کا تعارف**

مائیکروسافٹ آفس، ان پیج، انٹرنیٹ۔

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس 1000 روپے

(ہر عمر کے افراد کیلئے)

**(2) ویب ڈیزائننگ**

Html, Dream Weaver,PHP,MY SQL

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس-/1500 روپے

نوٹ: طلباء نے Basic کورس کیا ہو۔

**(3) کمرشل کمپوزنگ اور ڈیزائننگ**

ان پیج، کورل ڈرا، کورل فوٹو پینٹ، ایڈوب فوٹو شاپ

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس-/1500 روپے

(نوٹ: طلباء نے Basic کورس کیا ہو۔)

**(4) ٹیکسٹائل ڈیزائننگ**

پروفیشنل ڈیزائننگ کورس

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس-/1000 روپے

(نوٹ: طلباء کمپیوٹر کے استعمال سے واقف ہوں نیز ڈرائنگ بہتر ہو۔)

**(5) ہارڈویئر اور لوکل ایریا نیٹ ورک**

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس-/1000 روپے

نوٹ: طلباء کمپیوٹر کے استعمال سے واقف ہوں۔

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

## میڈیکل کے احمدی طلبہ متوجہ ہوں

پاکستان بھر کے تمام میڈیکل کالجز میں زیر تعلیم تمام احمدی طلباء و طالبات خواہ وہ کہیں بھی زیر تعلیم ہوں کے کوائف کی فوری ضرورت ہے اس لئے ان تمام احمدی طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے اپنے مندرجہ ذیل کوائف سے نظارت تعلیم کو آگاہ کریں۔

1۔ نام (طالب علم / طالبہ علم)

2۔ ولدیت مع ایڈریس گھر۔

3۔ کالج کا نام

4۔ کونسے سال میں زیر تعلیم ہیں۔

5۔ ٹیلی فون نمبر (اگر ہے تو)

پتہ: دفتر نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ فون 047-6212473

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

فضل احمد شاہد صاحب

# نظام وصیت کی خصوصیات

ہم پر اللہ تعالیٰ کے احسانوں میں سے یہ ایک بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہمیں حضرت مسیح موعود کا مبارک زمانہ دیکھنے کی سعادت عطا فرمائی۔ آپ کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے بیشمار فضلوں، رحمتوں اور برکات کے دروازے کھولے ان فضلوں اور احسانوں میں سے ایک بڑا فضل وہ نظام ہے جو نظام وصیت کہلاتا ہے۔ اس نظام کی بنیاد دسمبر 1905ء میں رکھی گئی۔ نظام وصیت اپنے اندر لاتعداد خصوصیات و برکات سموئے ہوئے ہے۔ ان کی ایک اجمالی جھلک درج ذیل ہے۔

☆ نظام وصیت کی بنیاد حضرت مسیح موعود نے خود اپنے مبارک ہاتھوں سے رکھی اور جس نظام کو مہدی دوراں نے اپنے مبارک ہاتھوں سے جاری فرمایا۔ وہ نظام اپنی ذات میں بہت مبارک ہے۔

☆ اس نظام کی بنیاد وحی الٰہی کے تابع رکھی گئی۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

’’جب خدا تعالیٰ نے مجھ پر یہ ظاہر کر دیا کہ اب تھوڑے دن باقی ہیں تو اسی لئے میں نے وہ تجویز سوچی جو قبرستان کی ہے اور یہ تجویز میں نے اللہ تعالیٰ کے امر اور وحی سے کی ہے اور اسی کے امر سے اس کی بناء ڈالی ہے کیونکہ اس کے متعلق عرصہ سے مجھے خبر دی گئی تھی‘‘۔ (ملفوظات جلد 4 ص 592)

☆ اسی طرح آپ فرماتے ہیں

’’مجھے ایک جگہ دکھلا دی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہو گی۔ ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے۔ تب ایک مقام پر اس نے پہنچ کر مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے۔ پھر ایک جگہ مجھے ایک قبر دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی۔ تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے۔ اور ایک جگہ مجھے دکھائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا۔ اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں‘‘۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 316)

نظام وصیت مسلم کتاب الفتن کی ایک پیشگوئی کو پورا کرنے والا ہے۔ جس کے الفاظ یہ ہیں۔ یحدلھم بدرجتھم فی الجنة یعنی آنے والا مسیح اپنے متبعین کو جنت کے درجات سے آگاہ کرے گا۔

نظام وصیت میں شامل ہونے والوں کے لئے حضرت مسیح موعود نے یہ بھی فرمایا۔

’’اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں‘‘۔

حضور کے یہ مبارک الفاظ نظام وصیت میں شامل ہو کر اس کے تقاضوں کو پورا کرنے والوں کے لئے عظیم پیغام ہیں۔

اسی تسلسل میں آپ فرماتے ہیں:۔

’’نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ انزل فیھا کل رحمة۔ یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں‘‘۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 318)

## سابقون الاولون

نظام وصیت میں شامل ہونے والوں کو حضرت مسیح موعود بشارت دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے‘‘۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 328)

## ایک مستقل نظام کا قیام

نظام وصیت کے بارہ میں حضور فرماتے ہیں ’’ایسا ہی اس قبرستان کے ذریعہ بھی اشاعت (۔) کا ایک مستقل نظام سوچا گیا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد 4 ص 618)

حضور نے اس نظام کے تحت اشاعت دین کے لئے چندہ کی تحریک فرمائی اور چندہ کے مصارف میں اول ترجیح۔ اشاعت علم قرآن و کتب دینیہ اور سلسلہ کے واعظین پر خرچ قرار دیا گیا۔

## حقوق العباد کی ادائیگی

حضرت مسیح موعود نے اموال وصیت کے بارہ میں یہ بھی فرمایا ’’ان اموال میں سے ان یتیموں اور مسکینوں اور............ کا بھی حق ہوگا جو کافی طور پر وجوہ معاش نہیں رکھتے اور سلسلہ احمدیہ میں داخل ہیں‘‘۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 319)

حضور کے اس ارشاد میں نظام وصیت کی تین ایسی خصوصیات کا تعلق ہے جن کا تعلق حقوق العباد سے ہے۔

☆ وصیت کے اموال میں یتامیٰ کا حق ہے۔

☆ وصیت کے اموال میں غرباء اور مساکین کا بھی حق ہوگا۔

☆ وصیت کے اموال سے............ کی ضروریات کو بھی پورا کیا جائے گا۔

حضرت مصلح موعود نظام نو میں اسی بات کو ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں۔

’’وصیت لفظی اشاعت اور عملی اشاعت دونوں کے لئے ہے............ اس میں اس نئے نظام کی تکمیل بھی شامل ہے جن کے ماتحت ہر فرد بشر کی باعزت روزی کا سامان مہیا کیا جائے۔ جب وصیت کا نظام مکمل ہوگا۔ تو............ ہر فرد بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جائے گا اور دکھ اور تنگی کو دنیا سے مٹا دیا جائے گا۔ انشاء اللہ یتیم بھیک نہ مانگے گا۔ بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے گی۔ بے سامان پریشان نہ پھرے گا۔ کیونکہ وصیت بچوں کی ماں ہوگی جوانوں کی باپ ہو گی۔ عورتوں کا سہاگ ہوگی اور جبر کے بغیر محبت اور دلی خوشی کے ساتھ بھائی بھائی کی اس کے ذریعہ سے مدد کرے گا۔ اور اس کا دینا بے بدلہ نہ ہوگا بلکہ ہر دینے والا خدا تعالیٰ سے بہتر بدلہ پائے گا۔ نہ امیر گھاٹے میں رہے گا نہ غریب۔ نہ قوم قوم سے لڑے گی بلکہ اس کا احسان سب دنیا پر وسیع ہوگا‘‘۔

(نظام نو۔ انوار العلوم جلد 16 ص 600)

## ایک اہم غرض

بہشتی مقبرہ کی ایک اہم غرض پر روشنی ڈالتے ہوئے حضور فرماتے ہیں۔

’’واضح ہو کہ خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ ایسے کامل الایمان ایک ہی جگہ دفن ہوں۔ تا آئندہ کی نسلیں ایک ہی جگہ ان کو دیکھ کر اپنا ایمان تازہ کریں اور تا ان کے کارنامے یعنی جو خدا کے لئے انہوں نے دینی کام کئے ہمیشہ کے لئے قوم پر ظاہر ہوں‘‘۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 321)

## راستبازوں کے نمونے

دین کا صرف کتابوں میں درج ہونا کافی نہیں بلکہ زندہ نمونوں کی ضرورت ہے اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا

’’یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ (۔) اپنا نمونہ دکھاویں۔ یہی وجہ ہے جو میں نے پسند کیا ہے کہ ایسے لوگ جو اشاعت (۔) کا جوش دل میں رکھتے ہیں اور جو اپنے صدق اور اخلاص کا نمونہ دکھا کر فوت ہوں اور اس مقبرہ میں دفن ہوں ان کی قبروں پر ایک کتبہ لگا دیا جاوے جس میں اس کے مختصر سوانح ہوں اور اس اخلاص و وفا کا بھی کچھ ذکر ہو جو اس نے اپنی زندگی میں دکھایا تا جو لوگ اس قبرستان میں آویں اور ان کتبوں کو پڑھیں ان پر ایک اثر ہو۔ اور مخالف قوموں پر بھی ایسے صادقوں اور راستبازوں کے نمونے دیکھ کر ایک خاص اثر پیدا ہو‘‘۔

(ملفوظات جلد 4 ص 617)

## عبرت کا مقام

بہشتی مقبرہ اپنی خصوصیات کے لحاظ سے یادگار بھی ہے اور عبرت کا مقام بھی مامور زمانہ فرماتے ہیں:

’’میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے لئے ایک زمین تلاش کی جاوے جو قبرستان ہو۔ یادگار ہو اور عبرت کا مقام ہو‘‘۔ جلد 4 ص 586)

## دلوں میں نرمی پیدا کرنے کا ذریعہ

بہشتی مقبرہ کی ایک غرض مامور زمانہ نے یہ بیان فرمائی قبروں پر جانے کی ابتداءً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مخالفت کی تھی جب بت پرستی کا زور تھا۔ آخر میں اجازت دے دی مگر عام قبروں پر جا کر کیا اثر ہوگا جن کو جانتے ہی نہیں۔ لیکن جو دوست ہیں اور پارسا طبع ہیں ان کی قبریں دیکھ کر دل نرم ہوتا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد 4 ص 586)

## اجتماعی قبریں

اجتماعی قبروں کی افادیت انفرادی قبروں سے زیادہ ہے فرمایا

’’اس جماعت کو بہ ہیئت مجموعی دیکھنا مفید ہوگا‘‘

(ملفوظات جلد 4 ص 586)

## ایک موثر نظارہ

اجتماعی قبریں ایک ایمان افروز اور مؤثر نظارہ کا رنگ رکھتی ہیں چنانچہ حضور نے فرمایا

’’عجیب مؤثر نظارہ ہو گا جو زندگی میں ایک جماعت تھے مرنے کے بعد بھی ایک جماعت ہی نظر آئے گی‘‘۔ (ملفوظات جلد 4 ص 586)

## صلحاء کے پہلو میں دفن ہونے کی فضیلت

مامور زمانہ اور آپ کے جانشینوں پھر رفقاء کی قبروں کے ساتھ قبریں بننا بھی فضیلت کا موجب ہے فرمایا

’’صلحا کے پہلو میں دفن بھی ایک نعمت ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق لکھا ہے کہ مرض الموت میں انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہلا بھیجا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں جو جگہ ہے انہیں دی جاوے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا............ نے وہ جگہ ان کو دے دی تو فرمایا ما بقی لی ھم بعد ذالك یعنی اس کے بعد اب مجھے کوئی غم نہیں جبکہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ میں مدفون ہوں۔ مجاورت بھی خوشحالی کا موجب ہوتی ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد 4 ص 587)

## الگ قبرستان کی ایک وجہ

ہر قسم کے فتنوں سے بچنے کے لئے احمدیوں کا الگ قبرستان بھی ضروری تھا اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:

’’ہم ایسی کراہت کی نظر سے دیکھے گئے ہیں کہ

حال کے مخالف علماء کے فتووں کے موافق ہماری جماعت مسلمانوں کے قبرستان میں بھی داخل ہونے کے قابل نہیں"۔ (ملفوظات جلد4 ص588)

## ایک قوم کا نمونہ

معاشرے پر اثر ڈالنے کے لئے ایک دو نمونے کافی نہیں بلکہ قومی نمونہ کی ضرورت ہے۔

خدا کے مامور دوسروں پر اثر ڈالنے کے لئے ایک ایسی قوم اور جماعت چھوڑتے ہیں جو بحیثیت جماعت نمونہ ہوتی ہے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا میں جانتا ہوں کہ یہ تجویز بھی بہت سے لوگوں کے لئے ابتلاء کا موجب ہوگی لیکن اس بناء سے غرض یہی ہے کہ تا آنے والی نسلوں کے لئے ایک ایسی قوم کا نمونہ ہو جیسے.......... کا تھا"۔

(ملفوظات جلد4 ص592-593)

## تطہیر کا ذریعہ

نظام وصیت مومنوں اور منافقوں میں امتیاز پیدا کرنے کا ذریعہ بھی ہے چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔

"یہ قبرستان کا امر بھی اسی قسم کا ہے مومن اس سے خوش ہوں گے اور منافقوں کا نفاق ظاہر ہو جائے گا"۔

(ملفوظات جلد4 ص593)

## اعلیٰ درجہ کے مخلص

ذمہ داریوں کے ادا کرنے اور امتحانوں سے گزرنے کے بعد آگے آنے والے اعلیٰ درجہ کے مخلص ہیں فرمایا

"ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ اس وقت کے امتحان سے بھی اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائیں گے۔ اور ثابت ہو جائے گا کہ بیعت کا اقرار انہوں نے پورا کرکے دکھلا دیا اور اپنا صدق ظاہر کر دیا"۔ (الوصیت۔ روحانی خزائن جلد20 ص328)

## دائمی رحمتوں کے وارث

نظام وصیت موصیان کو عارضی رحمتیں نہیں بلکہ دائمی رحمتیں دینے والا ہے فرمایا

"اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا تعالیٰ کی ان پر رحمتیں ہوں گی"۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد20 ص328)

## نظام نو۔ اور الوصیت

حضرت مصلح موعود نے اپنے لیکچر نظام نو میں ان تمام تحریکات کا جائزہ لیا جو غرباء کی بہتری کی دعویدار ہیں اور دنیا میں ایک نیا نظام قائم کرنا چاہتی ہیں اس کے بالمقابل آپ نے نظام وصیت کو حقیقی نظام نو قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"یہ ساری تحریکیں جو دنیا میں ایک نیا نظام قائم کرنے کی دعویدار ہیں 1919ء اور 1921ء کے گرد چکر لگا رہی ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے مامور نے نئے نظام کی بنیاد 1905ء میں رکھ دی تھی اور وہ الوصیت کے ذریعہ رکھی تھی"۔

(نظام نو۔ انوار العلوم جلد16 ص588)

اس حقیقی نظام نو کو آپ نے دنیا کے سب نظاموں سے افضل قرار دیتے ہوئے اس کی امتیازی خصوصیات پر روشنی ڈالی اور وصیت کے ذریعہ آئندہ جو نظام قائم ہوگا اس کا نقشہ کھینچتے ہوئے یہ بتایا کہ:

☆ وصیت کا نظام ملکی نہ ہوگا بلکہ بین الاقوامی ہوگا۔

☆ یہ نظام عالمگیر اخوت بڑھانے والا نظام ہوگا۔

☆ اس نظام کے تحت جو لوگ جائیدادیں دیں گے وہ بشاشت سے دیں گے جبکہ دوسرے نظاموں کے تحت جبراً اموال لئے جاتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں "نظام نو وہ ہے جس کی بنیاد جبر پر نہیں بلکہ محبت اور پیار پر ہے۔ اس میں انسانی حریت کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اس میں افراد کی دماغی ترقی کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ اور اس میں انفرادیت اور عائلیت جیسے لطیف جذبات کو بھی برقرار رکھا گیا"

(نظام نو۔ انوار العلوم جلد16 ص596)

## مامور زمانہ کی دعائیں

اس نظام میں شامل ہونے والوں کے لئے مامور زمانہ نے خاص انداز میں دعائیں کیں جن کا ذکر الوصیت میں بھی ہے۔ خدا کرے کہ ان دعاؤں کے ہم سب وارث بنیں۔

# مالاوی۔ جنگلات اور سبزے کا ملک

**سرکاری نام:**
جمہوریہ مالاوی (Republic of Malawi)

**پرانا نام:**
نیاسالینڈ

**محل وقوع:**
اس کے شمال میں تنزانیہ، مشرق میں جھیل نیاسا (ملاوی) جنوب مشرق اور جنوب میں موزمبیق، مغرب میں زیمبیا واقع ہیں۔

**جغرافیائی صورتحال:**
ملاوی بغیر سمندر کے Land Locked ملک ہے۔ اس کی شمال سے جنوب تک لمبائی 835 کلومیٹر اور چوڑائی 80 سے 160 کلومیٹر تک ہے۔ عظیم نشیبی وادی Rift کا ایک حصہ ملک کے شمال سے جنوب کی طرف چلتا ہے۔ جنوبی حصہ میں جھیل نیاسا (ملاوی) واقع ہے جو کہ افریقہ کی تیسری بڑی جھیل ہے۔ دریائے شائر جھیل کے آخری جنوبی حصے سے بہتا ہوا موزمبیق میں دریائے زیمبیزی (Zambezi) میں گرتا ہے۔ جھیل کے جنوب میں شائر کا بلند علاقہ تقریباً 2700 میٹر اونچا ہے۔ ملاوی کا زیادہ تر علاقہ جنگلات اور سرسبز میدانوں پر مشتمل ہے۔

**رقبہ:**
118,484 مربع کلومیٹر

**آبادی:**
ایک کروڑ 10 لاکھ نفوس (1999ء)

**دارالحکومت:**
لیلنگوے Lilongwe (3 لاکھ)

**بلند ترین مقام:**
ماؤنٹ مولانجے (3000 میٹر)

**بڑے شہر:**
بلانٹائر۔ لمبے۔ زومبا۔ سلیمہ۔ ڈیزڈا۔ مزوزو۔ چیلومبا۔ کارونگا۔ کاسنگو۔ منگوچے۔ یوٹینی

**سرکاری زبان:**
انگریزی (چیوا۔ لوموے۔ نیانجا۔ یاؤ۔ تومبوکا)

**مذاہب:**
عیسائی 75 فیصد۔ مسلم 15 فیصد۔ مظاہر پرست 10 فیصد

**اہم نسلی گروپ:**
چیوا 90 فیصد نیانجا۔ تومبوکا۔ نگونی یاؤ۔ لوموے

**یوم آزادی:**
6 جولائی 1964ء

**رکنیت اقوام متحدہ:**
یکم دسمبر 1964ء

**کرنسی یونٹ:**
کواچا Kwacha=100 ٹمبالا (ریزرو بینک آف مالاوی 1965ء)

**انتظامی تقسیم:**
3 ریجن (24 ضلع)

**موسم:**
گرم اور مرطوب رہتا ہے۔ مئی تا ستمبر موسم خشک جبکہ نومبر تا اپریل بارشوں کے مہینے ہیں۔

**اہم زرعی پیداوار:**
چائے، تمباکو، کافی، گنا، کپاس، مونگ پھلی، مکئی، باجرہ، ربڑ، چاول، سورگم، سویابین (مویشی)

**اہم صنعتیں:**
فوڈ پروسیسنگ، کیمیائی اشیاء، ٹیکسٹائل، سیمنٹ، تعمیراتی سامان، الکوحل، مشروبات، تمباکو کی مصنوعات، جوتے، پیٹل کا سامان، زرعی آلات

**اہم معدنیات:**
کوئلہ، باکسائٹ، چونے کا پتھر، سنگ مرمر

رپورٹ: خواجہ مظفر احمد صاحب مربی سلسلہ

# جماعت احمدیہ زمبابوے کا جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل ورحم کے ساتھ مورخہ 15 اپریل 2006ء کو جماعت احمدیہ زمبابوے نے اپنا دوسرا جلسہ سالانہ منعقد کیا۔ جلسہ سے ایک ماہ قبل ایک لوکل افریقن احمدی دوست کو افسر جلسہ سالانہ مقرر کیا گیا اور مختلف شعبہ جات کی ٹیمیں بنا کر ان سب کو کام سمجھائے گئے۔ تمام مقررین کو ایک ماہ قبل ہی تقاریر کے عناوین دے دئے گئے۔ جن کو تقریر کے لئے رہنمائی کی ضرورت تھی ان کی رہنمائی کی گئی اور بعض کو تقاریر لکھ کر بھی دی گئیں۔

اسی طرح شعبہ وقار عمل کے تحت پانچ وقار عمل کئے گئے اور جلسہ کے لئے مکمل تیاری کی گئی۔ بینرز تیار کئے گئے۔ اسی طرح کھانا پکانے کا انتظام تین خاندانوں کے سپرد کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب کام باحسن انجام پذیر ہوئے۔ چونکہ ابھی یہاں جماعت چھوٹی اور وسائل محدود ہیں اس لئے ابھی جلسہ ایک دن کا ہی مقرر ہے۔

اس جلسہ میں زمبابوے سمیت دو ممالک کی شمولیت ہوئی۔ دوسرا ملک بوٹسوانا (Botsawana) ہے جو جماعت زمبابوے کے تحت ہی ہے۔ یہاں سے چار افراد کا ایک وفد چھ سو کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے پہنچا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

جن موضوعات پر تقاریر ہوئیں وہ حسب ذیل ہیں:

1.Brief history of Jalsa Salana.
2.Religion of Peace.
3.Sayings of the Holy Prophet ﷺ
4.The Best of Godly Man.
5.Biblical Prophecies about the advent of Prophet Muhammad ﷺ
6.Jesus-Prophet of Nazreth.
7.Promissed Messiah as in the service of Holy Quran.
8.Importance of Wasiyyat.
9.Signs of the advent of Promissed Messiah.

سب تقاریر انگریزی میں ہوئیں۔ ان کا ترجمہ لوکل زبان Shoma میں ساتھ ساتھ ہوتا رہا۔ شام پانچ بجے جلسہ سالانہ کا اختتام ہوا۔ آخر پر عاجز نے دعا کروائی۔

اس جلسہ میں کل حاضری 133 رہی۔ اس میں دس غیر از جماعت احباب شامل ہوئے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ ہر سال اس جلسہ کو وسیع سے وسیع تر کرتا چلا جائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 16 جون 2006ء)

عبدالمومن طاہر صاحب

# سیرت حضرت خلیفة المسیح الرابع

# خدمت قرآن اور خدمتگاروں کی حوصلہ افزائی

## عربک ڈیسک

رسول اللہ ﷺ سے بے پناہ عشق اور آپ کے ارشاد حب العرب من الایمان کا طبعی تقاضا تھا کہ حضور عرب دنیا کی طرف سب سے زیادہ توجہ فرماتے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ جرمنی میں خدام الاحمدیہ کے ایک اجتماع کے موقع پر حضور نے احمدی عرب نوجوانوں کے ایک گروپ کو فرمایا: اس وقت سارا عالم اسلام عربوں کی طرف دیکھ رہا ہے کہ احمدیت کے بارہ میں ان کا کیا ردعمل ہے۔ اگر عرب لوگ کافی تعداد میں احمدیت میں داخل ہو جائیں تو باقی عالم فوج درفوج احمدیت میں داخل ہو جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ اس لئے عربوں میں کامیاب دعوت الی اللہ پر بہت زور دینے کی ضرورت ہے۔

یہ آپ کی عرب دنیا کی طرف توجہ کا ہی نتیجہ تھا کہ آپ نے جماعت کی تاریخ میں پہلی بار جنوری 1986ء میں مرکزی عربک ڈیسک قائم فرمایا۔ اس کا مقصد عرب دنیا میں دعوت الی اللہ کو وسیع اور تیز کرنا، عرب احمدی احباب سے رابطہ رکھنا، ان کی دینی، تربیتی اور علمی ضروریات پوری کرنا، اسی طرح عربی زبان میں تراجم، مزید لٹریچر کی تیاری اور عربی زبان میں ایک رسالہ کا اجراء تھا۔ اسی طرح آپ نے مختلف ممالک میں بھی مقامی عربک ڈیسک قائم فرمائے۔ مرکزی عربی رسالہ التقویٰ کا اجراء فرمایا۔ عربوں کے لئے اتنا لٹریچر تیار کروایا کہ الحمدللہ اب تقریباً ہر موضوع پر کوئی نہ کوئی کتاب دستیاب ہے۔ MTA پر لقاء مع العرب کے مشہور و مقبول عام پروگرام میں قریباً پونے پانچ سو گھنٹوں سے زیادہ ریکارڈنگ کروائی۔ خلیج کے بحران کے دوران خطبات کے ذریعہ عرب اور مسلم دنیا کو مغربی سازشوں اور دجالی خطروں سے خبردار کیا۔ پھر ان خطبات کا (جن کی تعداد بیس ہے) محترم حلمی شافعی صاحب مرحوم سے فوراً عربی ترجمہ کروایا اور عرب ممالک کے حکام، سیاست دانوں، علماء و مشائخ اور مفکرین نیز دنیا کے دیگر خطوں میں بسنے والے عربی دان طبقہ تک پہنچایا۔

## تربیت کے لئے حضور کا طریقہ کار

حضور کا طریق تھا کہ اپنے غلاموں کو جب کوئی کام سپرد فرماتے تو اس کی باریک در باریک جزئیات میں جا کر ہر پہلو کو خوب واضح فرماتے۔ پھر قدم قدم پر راہنمائی، مسلسل نگرانی، بار بار تاکید، یاددہانی اور دعا سے مدد فرماتے اور جب دیکھتے کہ اس نے یہ کام سنبھال لیا اور کام کرنے والا ابھی سوچتا کہ چلو اب کام سہل ہو گیا تو آپ کوئی دوسرا کام بھی سپرد فرما دیتے، پھر تیسرا پھر چوتھا۔ انسان تعجب میں پڑ جاتا تھا کہ یہ سارے کام بیک وقت وہ کیسے کر پائے گا مگر اللہ کے فضل سے اور پھر حضور کی دعاؤں، راہنمائی اور شفقت کے نتیجہ میں وہ سب کام ہو جاتے تھے۔

## ترجمۃ القرآن

زمانہ کی بدلتی ہوئی ضرورتوں کے مطابق اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہونے والے نئے معارف قرآنیہ کو دنیا میں پھیلانے کی غرض سے حضور نے قرآن کریم کا ایک نیا اردو ترجمہ کرنے کا ارادہ فرمایا جس کی باقاعدہ ابتداء غالباً 93ء کے آخر میں ہوئی۔ حضور کا طریق تھا کہ آپ یہ ترجمہ لکھواتے جاتے تھے۔ اس کار خیر میں شمولیت کی سعادت خاکسار کو اس طرح ملی کہ ایک روز خاکسار کسی کام کے سلسلہ میں رقیم پریس گیا۔ Dictation لینے والے دوست ترجمہ صاف لکھ کر حضور انور کے ملاحظہ کے لئے تیار کر رہے تھے۔ ترجمہ پر نظر ڈال کر خاکسار نے ان سے عرض کی شاید یہاں ایک دو لفظوں کا ترجمہ رہ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ساتھ میں قلم سے اشارہ کر دو۔ میں نے کہا کہ آپ خود کر دیں۔ میں تو ڈرتا ہوں۔ انہوں نے یہ بات حضور انور سے ذکر کر دی۔ آپ نے انہیں فرمایا کہ یہ ترجمہ ساتھ کے ساتھ انہیں دیتے جائیں اور انہیں کہیں کہ ساتھ ساتھ نظر ڈالتے جائیں اور ڈریں نہیں۔

ترجمہ قرآن کے دوران مشورہ کے لئے حضور نے دو کمیٹیاں (ایک ربوہ میں اور ایک لندن میں) مقرر فرمائی ہوئی تھیں۔ آپ ہم غلاموں کی حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے ہمارے مشورہ کو عموماً قبول فرما لیتے تھے۔ مشکل مقامات کے بارہ میں عام طور پر حضرت مسیح موعود یا حضرت خلیفہ اول یا حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے ترجمہ سے مدد لیتے۔ اگر مذکورہ بالا مصادر سے مدد نہ مل سکتی تو دونوں کمیٹیوں کو گہری تحقیق کا حکم فرماتے۔ پھر اس تحقیق پر گہری جرح فرماتے۔ بعض دفعہ ایک ایک آیت پر ہفتوں بلکہ مہینوں تحقیق و تمحیص ہوتی رہتی تھی۔ آخر جب پورا انشراح ہو جاتا تو مشورہ قبول فرماتے۔ اس سلسلہ میں آپ نے لندن کمیٹی کے ساتھ سینکڑوں میٹنگز کیں جو سینکڑوں گھنٹوں پر مشتمل تھیں۔

تالیف و تصنیف سے منسلک احباب خوب جانتے ہیں کہ کتب کے آخری مراحل کتنے کٹھن ہوتے ہیں اور حضور تو اس ترجمہ کی طباعت سے ایک سال قبل ہی بیمار ہو گئے تھے۔ بیماری میں ہی اس کی طبع اول ہوئی اور طبع ثانی بھی۔ پھر طبع ثانی سے قبل سخت بیماری کے دوران ہی آپ نے نظر ثانی کے علاوہ سورتوں کے مفصل تعارفی نوٹس اور مختصر تفسیر لکھوائی۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضور پر ہر روز نئے سے نئے معارف کھولے جاتے تھے اس لئے ترجمہ قرآن کے دوران آپ بار بار ترامیم فرماتے تھے۔ اس حقیقت کی طرف توجہ مبذول کرنے کی غرض سے ایک دن حضور نے بغیر کسی تفصیل کے ہمیں حضرت مولانا ذوالفقار علی خان صاحب گوہر کی درج ذیل روایت ارسال فرمائی۔

شیخ عبدالرشید صاحب میرٹھی جو میرے ہم زلف ہیں ...... قرآن شریف طبع کر رہے تھے اور بار بار حضرت اقدس کو لکھتے تھے کہ حضرت مولوی نورالدین صاحب (خلیفہ اول کا ترجمہ دلوادیں) حضور نے ہر دفعہ مولوی صاحب کو پیام بھیج دیا کہ دے دیں۔ میں جو ایک بار آیا، غالباً 1907ء میں تو میں نے زبانی حضور سے دروازہ زنانہ پر کھڑے ہو کر (اطلاع حضور کو آمد کی بھجوائی تھی۔ حضور باہر تشریف لے آئے) عرض کیا کہ شیخ عبدالرشید صاحب نے کوئلہ کا کام ختم کر کے 7 ہزار روپیہ طباعت قرآن شریف پر صرف کرنے کا سامان کر لیا ہے۔ ترجمہ حضرت حکیم صاحب کا چاہئے ہے۔ حضور نے فرمایا کہ کئی بار میں نے کہلا بھیجا ہے۔ آپ خود جا کر میری طرف سے کہہ دیں کہ ترجمہ دے دیں ...... میں نے حضرت خلیفہ اول سے ترجمہ کے بابت عرض کیا۔ فرمایا کہ ابھی بتاتا ہوں اور ترجمہ اندر سے منگایا اور مجھے دکھایا۔ جابجا کثرت سے اصلاح و ترمیم تھی۔ فرمایا کہ میں کیا شائع کروں۔ روزانہ قرآن شریف کے ایسے عجیب معارف حضرت اقدس کی زبان مبارک سے سنتا ہوں کہ روز ترمیم کرنا پڑتی ہے۔ ایسی صورت میں کیا چھپواؤں؟ اچھا ایک پارہ لے جایئے اور ترجمہ شائع کرایئے۔ دیکھتے ہیں لوگ کیا کیا اعتراض کرتے ہیں۔

(رجسٹر روایات جلد نمبر 6 ص 375)

## ترجمۃ القرآن کلاس

ترجمۃ القرآن کلاس کے چشمہ فیض سے جہاں ایک عالم کو سیراب فرمایا وہاں حضور نے ہم غلاموں کو بھی ازراہ شفقت اپنے حلقہ درس میں زانوئے ادب طے کرنے کا موقعہ دیا اور یوں ہماری تعلیم و تربیت کی کوشش فرمائی۔ اس غرض کے لئے آپ دوران درس کبھی کبھی کوئی سوال بھی پوچھتے۔

## کھیل سے دلچسپی

کھیل سے اور خاص طور پر کبڈی سے حضور کی دلچسپی محتاج بیاں نہیں۔ لیکن اس میں بھی آپ کا مقصد اعلیٰ یہی نظر آتا ہے کہ خدا کی رضا کے لئے اس کے دین کی خدمت کے لئے جسمانی صحت کا خیال رکھا جائے نیز ساتھی کھلاڑیوں کی تربیت کر کے انہیں دین کی طرف لایا جائے۔ حضور کے مسند خلافت پر متمکن ہونے سے قبل اکثر دل میں خیال آتا تھا کہ یہ کھلاڑی لڑکے تو اکثر دین سے دور ہیں پھر بھی آپ ان کو اتنا وقت کیوں دیتے اور ان سے اتنا اظہار تعلق کیوں کرتے ہیں؟ لیکن بعد میں جب انہیں کھلاڑیوں کو دیکھا کہ آپ کے زیر سایہ بالکل بدل گئے ہیں اور آپ کی خلافت کے بعد تو ان میں سے اکثر دین کے شیدائی بن گئے ہیں تو اس وقت کھلا کہ آپ تو ان کھلاڑیوں کے ساتھ بھی فصرهن اليك والا ابراہیمی نسخہ استعمال فرما رہے تھے۔

1993ء میں خدام الاحمدیہ جرمنی کے اجتماع کے موقعہ پر جرمنی کی نیشنل عاملہ کے بعض ممبران نے حضور کے قافلہ کو کبڈی میچ کا چیلنج دے دیا۔ حضور کی خدمت میں بات پہنچی تو آپ نے قافلہ والوں کو فرمایا کہ ضرور کھیلیں۔ چنانچہ میچ ہوا اور جرمنی کی نیشنل عاملہ جیت گئی۔ اس پر حضور نے اعلان فرمایا کہ اب اگلے سال پھر مقابلہ ہو گا۔ اگلے سال حضور نے جرمنی جانے سے چند روز قبل اپنے قافلے کو میچ کے لئے تیاری کرنے کا حکم دیا۔ حضور ہماری Fitness کے بارہ میں فکرمند تھے۔ عاجز کو یاد ہے کہ بیلجیئم مشن میں قیام کرنے کے بعد جرمنی کے لئے روانہ ہونے سے قبل حضور نے احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشتے وقت مجھے بلا کر فرمایا: آپ کا پیٹ بڑھا ہوا لگتا ہے۔ آپ فٹ نہیں لگتے؟ عاجز نے معذرت کی اور عرض کی کہ الحمدللہ کسی حد تک فٹ ہوں۔

بعد ازاں میچ والے دن قبل دوپہر حضور نے اپنے قافلہ کے ممبران کو جمع کر کے کبڈی کے مختلف داؤ پیچ سکھائے کہ ''جپھا'' کیسے ڈالتے ہیں۔ ٹانگوں سے کیسے پکڑتے ہیں۔ ''جاپھی'' سے ٹانگیں کیسے بچاتے ہیں وغیرہ۔ پھر فرمایا کہ اب ہر ایک باری باری میرے ساتھ یہ داؤ آزمائے۔ جب میں حضور کی ٹانگوں کی طرف لپکا تو آپ نے اپنے ہاتھوں کو ذرا سا باہر کی طرف گھمایا اور تھوڑا سا پیچھے ہٹے تو میں زمین پر آ رہا۔ خاکسار اور دیگر ممبران قافلہ نے بھی محسوس کیا کہ حضور کا جسم مبارک خدا تعالیٰ کے فضل سے اس عمر مبارک میں بھی باقاعدہ کسرت کرنے والے نوجوانوں کی طرح مضبوط تھا۔ میچ ہوا اور قافلے کی ٹیم جیتی تو حضور بہت خوش ہوئے۔ اس پر جرمنی والوں نے کہا کہ آئندہ سال پھر مقابلہ ہو، تو آپ نے فرمایا کہ اب حساب برابر ہو گیا ہے اور اتنا کافی ہے۔

کھیل کے حوالے سے ایک اور بات خاکسار نے یہ مشاہدہ کی کہ حضور کو اسلام آباد کی ٹیم سے خاص محبت تھی۔ شاید اس کی ایک وجہ یہ بھی ہو کہ اسلام آباد کی ٹیم اکثر واقفین زندگی یا ان کے بچوں پر مشتمل تھی۔ ایک دفعہ خدام الاحمدیہ کے ایک اجتماع پر جلنگھم اور اسلام آباد کی ٹیموں کے درمیان والی بال کا فائنل میچ ہو رہا تھا۔

مقابلہ سخت تھا۔ پہلی گیم جلنگھم والے جیت گئے۔ حضور کی گفتگو سے یہ بات مترشح تھی کہ آپ کی ہمدردیاں اسلام آباد کی ٹیم کے ساتھ ہیں۔ آخر کار جب اللہ تعالیٰ نے ہمیں جیت سے ہمکنار کیا تو حضور کی خوشی دیدنی تھی۔ حضور نے ازراہ شفقت ہمارے ایک ایک کھلاڑی کو شاباش دی اور نمایاں کھلاڑیوں کو خاص شفقت سے نوازا۔

## خلیفہ وقت کی قربت کے حصول کا طریق

عربوں کی مناسبت سے حضور کا ایک اہم ارشاد یاد آیا جو یقیناً ہر مومن کے لئے نبراس راہ ہے۔

کاسل مشن جرمنی میں ایک بار حضور مختلف احباب کو شرف ملاقات بخش رہے تھے کہ خاکسار کو مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے پیغام ملا کہ شام سے آئے ہوئے ایک عرب نوجوان رأفت یونس صاحب کی ترجمانی کے لئے آئیں۔ خاکسار حضور کے دفتر میں داخل ہوا تو دیکھا کہ وہ نوجوان حضور کے قدموں میں گرا زار وقطار رو رہا ہے اور حضور کے منع کرنے کے باوجود بھی نہیں اٹھتا۔ حضور نے مجھے فرمایا کہ انہیں کہیں کہ الامر فوق الادب۔ حضور کا یہ فرمان سن کر وہ نوجوان اٹھ کر بیٹھ گیا۔ حضور نے فرمایا کہ اس سے رونے کی وجہ دریافت کریں؟ اس نے عرض کی کہ حضور مجھے آپ سے اس قدر محبت ہے کہ میں آپ سے جدا نہیں رہ سکتا۔ میرا دل کرتا ہے کہ آپ جہاں بھی ہوں میں آپ کے ساتھ ساتھ رہوں۔

حضور نے فرمایا: سردست تو آپ کے حالات اس کی اجازت نہیں دیتے کہ آپ لندن آجائیں لیکن میں آپ کو ایک ایسا طریقہ بتاتا ہوں کہ جس پر عمل کر کے آپ ہر وقت میرے ساتھ رہ سکتے ہیں۔ آپ میری سچی اطاعت کریں تو آپ ہر وقت اپنے آپ کو میرے ساتھ پائیں گے۔

## رب شکور کا عبد شکور

اگر کوئی شخص کوئی جماعتی کام کرتا (جو درحقیقت اس کی ڈیوٹی ہوتی تھی) تو اسے حضور اپنے اوپر ایک ذاتی احسان سمجھتے اور اسے بہترین رنگ میں چکاتے۔ حوصلہ افزائی آپ پر ختم تھی۔ کبھی بات سے کبھی التفات سے اور بارہا خسروانہ عنایات سے ایسا خون بڑھاتے کہ مجھ جیسا نااہل وکم ہمت شخص بھی یقین کر لیتا کہ یہ مفوضہ کام میں ہی کروں گا اور ابھی منٹوں میں کرلوں گا۔ یہ بات محتاج بیاں نہیں کہ آپ کی ہم غلاموں پر سب سے بڑی عنایت آپ کی وہ دعائیں تھیں جو آپ شب وروز ہمارے لئے کرتے تھے۔

تفسیر کبیر جلد اول کا عربی ترجمہ شائع ہونے پر حضور بہت ہی خوش ہوئے اور اس کا ایک نسخہ اپنے دست مبارک سے ڈھیروں دعائیں لکھ کر اس ادنیٰ غلام کو عنایت فرمایا۔ پھر کچھ عرصہ بعد فرمایا کہ باقی جلدوں کا ترجمہ آپ کریں۔ تفسیر کبیر کے ترجمہ کے بارہ میں جب بھی رپورٹ لے کر گیا بہت ہی خوش ہوئے اور نوازشات فرمائیں۔ خاکسار کو خوب یاد ہے کہ ایک بار ملاقات کے دوران اپنے قریب سے کوئی ڈیڑھ دو کلو شہد کی بوتل اٹھائی۔ پہلے اس میں سے کچھ انگلی سے لے کر نوش فرما کر متبرک کیا پھر فرمایا: یہ سبز رنگ کا شہد برازیل سے کسی دوست نے بھیجا ہے۔ یہ آپ رکھ لیں۔

تیسری جلد کے تیار ہونے میں کافی دیر ہو گئی تھی اس لئے اس کی رپورٹ دیتے وقت میں بہت زیادہ گھبرایا ہوا تھا۔ مگر حضور رپورٹ سن کر خوشی سے اچھلے اور فرمایا: ماشاء اللہ اس خوشی میں آپ کو کچھ انعام ملنا چاہئے۔ پھر آپ دفتر کے کونے میں پڑے ہوئے ایک ڈبے کی طرف بڑھے اور اس میں سے چند آم عطا کرتے ہوئے فرمایا: اس وقت پاکستان سے آئے ہوئے یہ تھوڑے سے آم ہی ہیں۔ فی الحال یہ تھوڑے سے ہی قبول فرمالیں۔ اس پر خاکسار سے رہا نہ گیا اور میں نے یہ عربی شعر پڑھ دیا۔

قلیل منک یکفینی ولکن
قلیلک لا یقال لہ قلیل

کہ آپ کی تھوڑی سی عطا بھی میرے لئے بہت کافی ہے مگر آپ کے تھوڑے کو تھوڑا نہیں کہا جا سکتا۔

اس پر حضور بہت محظوظ ہوئے اور اپنے غلام کی مزید حوصلہ افزائی فرمائی۔

حضور نے اپنی مشہور تصنیف ''مذہب کے نام پر خون'' کے انگریزی ایڈیشن میں بعض ابواب کا اضافہ فرمایا اور اس سلسلہ میں خاکسار کو حسب ہدایت چند حوالے پیش کرنے کی سعادت ملی۔ حضور نے اس بات کا بھی نام لے کر مقدمہ میں ذکر فرمایا۔

حضور کو یہ بات نہایت پسندیدہ تھی کہ افسران اپنے ماتحتوں کی محنت کا بھی رپورٹ میں ذکر کریں تا ایسا نہ ہو کہ سارا کریڈٹ اپنے نام لگا کر آسمانی ملامت کے نیچے آویں۔

عاجز سوچتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نیکی کی سات سو گنا بلکہ لاتعداد گنا جزا دیتا ہوں۔ پیارے حضور نے تو دنیا بھر میں لاتعداد احباب و اغیار سے لاتعداد نیکیاں کی ہیں۔ صرف ایک پیار بانٹنے کی نیکی ہی کو لیجئے۔ دنیا بھر میں کتنے ہی احمدی و غیر احمدی، بچے اور بوڑھے ہیں جنہیں آپ نے ایسا پیار دیا جو مائیں بھی نہیں دے سکتیں۔ ہمارا آسمانی آقا جب آپ کے صرف اسی پیار ہی کی جزا دے گا تو اس کے حضور آپ کے مقام قرب و پیار کا اندازہ کون کر سکے گا۔

☆......☆......☆

مکرم مخدوم مجیب احمد صاحب طاہر

# کوہ نور ہیرے کی کہانی

مشہور عالم کوہ نور ہیرا مغل فرمانروا شاہ جہاں کے تخت طاؤس کی زینت تھا۔ شاہ جہاں نے 1658ء میں قید کی حالت میں وفات پائی۔ اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ بنے۔ اور یہ ہیرا ان کے تصرف میں رہا۔ 1707ء میں بادشاہ اورنگ زیب عالمگیر کے انتقال پر عظیم الشان مغلیہ سلطنت کے زوال کا آغاز ہو گیا۔ اور خود مغلیہ خاندان کے اندرونی اختلافات اور اقتدار کی کش مکش کے باعث چند سالوں کے اندر کئی مغل بادشاہ قتل کر دیئے گئے۔

چنانچہ اندرونی خلفشار کے باعث ہندوستانی حکومت نہایت کمزور ہو گئی۔ اسی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے 1739ء میں نادر شاہ درانی نے ہندوستان پر حملہ کر دیا اور دہلی کو تباہ و برباد کر دیا۔ ایران واپس جاتے ہوئے وہ اپنے ساتھ یہاں کی دولت بشمول تخت طاؤس اور کوہ نور ہیرا بھی لوٹ کر لے گیا۔ 1747ء میں نادر شاہ درانی اپنے خیمے میں قتل کر دیا گیا۔ بعد ازاں نادر شاہ کے سپہ سالار احمد شاہ ابدالی نے نادر شاہ کے بیٹے سے کوہ نور ہیرا طلب کیا۔ مگر اس نے احمد شاہ ابدالی کو یہ ہیرا دینے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ انکار پر ابدالی نے اسے قتل کروا دیا۔ اس کے بعد احمد شاہ ابدالی افغانستان کا حاکم بن گیا۔ اور کوہ نور ہیرا بھی اس کے تصرف میں آ گیا۔ اس کے بعد کابل میں پھر اقتدار کی خونی جنگ کا آغاز ہو گیا۔ چنانچہ 1803ء میں خانہ جنگی کے بعد شجاع الدولہ برسر اقتدار آ گیا۔

1812ء میں شجاع الدولہ اپنے بھائی کے ہاتھوں اقتدار سے محروم ہو گیا۔ اس لئے وہ کابل سے بھاگ کر پنجاب آ گیا۔ جب شجاع الدولہ پنجاب پہنچا تو اس وقت یہاں پر رنجیت سنگھ کی حکومت قائم تھی۔ یہاں آ کر وہ رنجیت سنگھ کا مہمان بنا۔ اس وقت شجاع الدولہ کے پاس مشہور زمانہ کوہ نور ہیرا موجود تھا۔ جسے وہ ہر وقت اپنے پاس اپنی پگڑی میں چھپا کر رکھتا تھا۔ اسی دوران رنجیت سنگھ کو بھی معلوم ہو چکا تھا کہ شجاع الدولہ نے دنیا کے اس عظیم ہیرے کو اپنی پگڑی میں خفیہ طور پر محفوظ رکھا ہوا ہے۔ چنانچہ رنجیت سنگھ اس ہیرے کو ہتھیانے کا منصوبہ سوچنے لگ گیا۔ ایک دن اس نے بڑی ہوشیاری سے شجاع الدولہ کو اپنا پگڑی بدل بھائی بنا لیا۔ بے چارہ شکست خوردہ شجاع الدولہ منہ دیکھتا اور ہاتھ ملتا رہ گیا۔

1839ء میں جب رنجیت سنگھ فوت ہوا تو اس کی موت کے ایک سال بعد اس کا بیٹا کھڑک سنگھ اور پوتا نہال سنگھ ایک ہی دن فوت ہوئے۔ پنجاب کی سلطنت کا انتظام کھڑک سنگھ کی بیوہ چاند کور نے سنبھالا۔ لیکن اس کے خلاف اس کے ایک سالار شیر سنگھ نے بغاوت کر دی۔ اسی بغاوت کے نتیجہ میں چاند کور قتل ہو گئی۔ اور شیر سنگھ لاہور کا راجہ بن گیا۔ اسی شیر سنگھ نے رانی چاند کور کا سارا خزانہ بھی لوٹ کر اپنے قبضہ میں کر لیا۔ اسی خزانے میں کوہ نور بھی شامل تھا۔

1843ء میں بغاوت کے نتیجہ میں شیر سنگھ اور اس کا بیٹا دونوں قتل ہو گئے۔ اور دلیپ سنگھ کو لاہور کے تخت کا مہاراجہ تسلیم کر لیا گیا۔ 1849ء میں انگریزوں کی قوت اس قدر بڑھ گئی کہ انہوں نے دلیپ سنگھ کو اقتدار سے ہٹا کر اس کا تمام خزانہ اور اس کے پاس موجود کوہ نور ہیرا اپنے قبضہ میں لے لیا۔ اس طرح بالآخر کوہ نور انگریزوں کی ملکیت میں چلا گیا۔ اس وقت کے گورنر جنرل لارڈ ڈلہوزی نے اسے 1851ء میں ملکہ برطانیہ (ملکہ وکٹوریہ) کی خدمت میں تحفہ کے طور پر پیش کر دیا۔ ملکہ برطانیہ کے قبضہ میں آنے کے بعد اس ہیرے کی کانٹ چھانٹ کی گئی۔ چنانچہ اس کا اصل وزن تو 186 قیراط تھا مگر اس تراش خراش کے بعد یہ گھٹ کر صرف 93ء 108 (یعنی تقریباً 109) قیراط رہ گیا۔ اس کوہ نور ہیرے کو گلاب کی شکل میں تراش کر مزید خوبصورت اور تابناک بنا دیا گیا۔ اس کے متعلق مشہور ہے کہ اسے ریاست دکن کے علاقے گول کنڈہ کی ایک کان سے نکالا گیا۔ اس وقت ناتراشیدہ حالت میں اس کا وزن 793 قیراط تھا۔ جو تقریباً ایک پاؤ کے قریب بنتا ہے۔

برطانیہ میں یہ ہیرا ٹاور آف لندن میں رکھا گیا۔ جہاں اس ہیرے کے علاوہ دیگر بادشاہوں کے بیش قیمت ہیرے اور جواہرات کو بھی بطور عجائبات عالم رکھا گیا تھا۔

## مزید واقفین عارضی کی ضرورت

❁ مکرم چوہدری حبیب اللہ مظہر صاحب نے ڈیفنس لاہور کی جماعت میں وقف عارضی کی توفیق پائی انہوں نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ تعلیم القرآن کلاس لگائی گئی۔ نماز باجماعت کا ایک سنٹر بنایا گیا۔ اس حلقہ میں مزید واقفین عارضی بھیجنے کی ضرورت ہے۔

(قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 60586 میں فضل علی

ولد قدر داد قوم گوجر پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زمین برقبہ 4 بیگھہ ایک کنال مالیتی -/10200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل علی گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن

### مسل نمبر 60587 میں عقیل احمد

ولد محمد صادق بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عقیل احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد ولد سجاد احمد خالد گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد شریف احمد

### مسل نمبر 60588 میں شکیل احمد

ولد محمد صادق بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن

### مسل نمبر 60589 میں خلیل احمد شاہد

ولد بشیر احمد قوم مغل پیشہ ایجوکیشن (اسکول) عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت آمد از سکول مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن

### مسل نمبر 60590 میں محمد حیات

ولد سید رسول قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 1999ء ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حیات گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن

### مسل نمبر 60591 میں امۃ الرزاق

بنت محمد صادق بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچنگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/12000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الرزاق گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد نیئر وصیت نمبر 33981 گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد بھٹی ولد محمد صاق بھٹی

### مسل نمبر 60592 میں عبدالمنعم ہمایوں

ولد عبدالعزیز قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمنعم ہمایوں گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

### مسل نمبر 60593 میں ملک منور احمد

ولد ملک محمد انور قوم ملک پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان اڑھائی مرلہ واقع گوجرانوالہ کے 1/2 حصہ میں جس میں والدہ 3 بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں (ابھی غیر تقسیم شدہ ہے) مالیتی -/2500000 روپے۔ 2۔ کارخانہ برقبہ ساڑھے سات مرلہ واقع گوجرانوالہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/1600000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان اڑھائی مرلہ واقع نعمانیہ روڈ مالیتی -/400000 روپے۔ 4۔ ڈیڑھ مرلہ فلیٹ واقع مری مالیتی -/1000000 روپے۔ جس میں 2 بھائی ایک بہن برابر کے حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت پنشن + کرایہ جائیداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک منور احمد گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

### مسل نمبر 60594 میں طاہرہ ملک

زوجہ ملک منور احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/325000 روپے۔ 3۔ دوکان واقع گرجاکھی دروازہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ ملک گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921 گواہ شد نمبر 2 ملک منور احمد خاوند موصیہ

### مسل نمبر 60595 میں رشیدہ بیگم

بیوہ ملک محمد انور قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 82 سال بیعت 1942ء ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 32 روپے 6 آنے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/104000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان اڑھائی مرلہ کے 1/2 حصہ میں میرے علاوہ ایک بیٹی 4 بیٹے حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن+اعانت از بیٹا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد ولد ملک طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 ملک نور احمد ولد ملک محمد انور

## مسل نمبر 60596 میں امتہ السلام احمد

زوجہ مختار احمد ملہی قوم بٹر پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ابراہیم گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 35 تولے مالیتی -/280000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7326 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ السلام احمد گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ملہی ولد چوہدری محمد ناظر علی گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ملہی خاوند موصیہ

## مسل نمبر 60597 میں عاطف وقاص پاشا

ولد رشید احمد خالد قوم راجپوت پیشہ کارکن فضل عمر ہسپتال عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار البرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف وقاص پاشا گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر 2 سیف الرحمان سیفی ولد حبیب الرحمان

## مسل نمبر 60598 میں بشریٰ طاہرہ

زوجہ چوہدری نذیر احمد گوندل قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/60000 روپے۔ 4۔ ترکہ والدین زرعی اراضی 33 ایکڑ شرعی حصہ واقع احمد نگر ضلع میر پور خاص مالیتی -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد رحمت اللہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

## مسل نمبر 60599 میں نسرین اختر

زوجہ محمد سلیم شیخ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دار الشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 کرامت اللہ ولد رحمت اللہ گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد قمر ولد محمد ابراہیم

## مسل نمبر 60600 میں محمود احمد

ولد محمد صدیق مرحوم قوم بھٹی پیشہ مزدور عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ رہائشی مکان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 کرامت اللہ ولد رحمت اللہ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ریحان ولد محمد ابراہیم

## مسل نمبر 60601 میں سید ارشد احمد

ولد سید احمد شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر حمزہ کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 15 امیر حمزہ کالونی پشاور روڈ راولپنڈی برقبہ 6 مرلہ مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ اسلام آباد D-17 برقبہ 500 مربع گز مالیتی -/1200000 روپے۔ 3۔ کار خیبر مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید ارشد احمد ولد سید احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 محمد انور مہر ولد کرم داد

## مسل نمبر 60602 میں مرزا دانیال احمد

ولد ڈاکٹر نصیر احمد شریف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب اللہ کالونی ایبٹ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا دانیال احمد ولد ڈاکٹر نصیر احمد شریف گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد شریف ولد شریف احمد پیر کوٹی گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ولد عبدالمجید ملک

## مسل نمبر 60603 میں ثاقب سلیم

ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30 جنوبی سرگودھا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثاقب سلیم ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مربی سلسلہ ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم باجوہ ولد چوہدری نبی بخش

## مسل نمبر 60604 میں صباحت اللہ

ولد ایاز احمد قوم واہلہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مراد آباد کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صباحت اللہ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود بھٹی ولد محمد اسماعیل بھٹی گواہ شد نمبر 2 منور الزمان ولد راجہ گلزار احمد

## مسل نمبر 60605 میں مقرب جاوید گھمن

ولد چوہدری جاوید احمد گھمن قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل

رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقرب جاوید گھمن گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود بھٹی ولد محمد اسماعیل بھٹی گواہ شد نمبر 2 صباحت اللہ ولد ایاز احمد

## مسل نمبر 60606 میں علی اکرم

ولد محمد اکرم قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد علی اکرم گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود گواہ شد نمبر 2 صباحت اللہ ولد ایاز احمد

## مسل نمبر 60607 میں محمد ابوبکر وڑائچ

ولد سرور احمد وڑائچ قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مراد آباد کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ابوبکر وڑائچ گواہ شد نمبر 1 عمران خالد نبیل ولد محمد شفیع خالد گواہ شد نمبر 2 ھبۃ الرحمٰن ولد محمد یوسف

## مسل نمبر 60608 میں ریاض احمد ارشد

ولد محمد صدرالدین قوم راجپوت پیشہ زمیندار عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی افغاناں ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 8 مرلہ واقع کوٹلی افغاناں اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی برقبہ 20 کنال واقع کوٹلی افغاناں اندازاً مالیتی -/750000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالعلوم ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 4۔ پلاٹ 10 مرلہ واپڈا ٹاؤن لاہور اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریاض احمد ارشد گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد شکیل ولد ریاض احمد ارشد گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ ولد صوفی محمد شریف مربی سلسلہ

## مسل نمبر 60609 میں ارشاد بیگم

بیوہ ریاض احمد مرحوم قوم جٹ کنگ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی دھوتھڑاں ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیور 5 تولے بشمول حق مہر مالیتی -/75000 روپے۔ 2۔ ترکہ خاوند زرعی اراضی 10/ ایکڑ مالیتی -/40000000 روپے۔ کا 1/8 حصہ (اس ترکہ میں 3 بیٹے 2 بیٹیاں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارشاد بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد خورشید ولد غلام علی گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد ولد اقبال احمد

## مسل نمبر 60610 میں طلعت نسرین

زوجہ اعجاز احمد مسعود قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی دھوتھڑاں ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 14 تولے (بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور) مالیتی -/210000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6150 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طلعت نسرین گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد مسعود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد خورشید ولد غلام علی

## مسل نمبر 60611 میں حافظ سلطان احمد ناصر

ولد محمد خورشید قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی دھوتھڑاں ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ سلطان احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد خورشید والد موصی گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد ولد اقبال احمد

## مسل 60612 میں محمود احمد بھٹی

ولد منظور احمد قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ نمبر 18 چک نمبر 26 ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ گائے تین عدد مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد عمر ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 منور احمد بھٹی ولد منظور احمد

## مسل نمبر 60613 میں مسرت جبین

بنت محمد دین بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ نمبر 18 ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/15000 روپے۔2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/12000 روپے۔ 3۔ بکریاں دو عدد مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت جبین گواہ شد نمبر 1 محمد عمر گواہ شد نمبر 2 محمود احمد بھٹی

## مسل نمبر 60614 میں داؤد احمد

ولد محمد علی ناصر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کٹھڑہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ارشد ولد محمد صدرالدین گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ ولد صوفی محمد بشیر

## مسل نمبر 60615 میں اعجاز احمد مسعود

ولد محمد حسین مرحوم قوم جٹ دھوتھڑ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی دھوتھڑاں ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 10/ ایکڑ واقع پنڈی دھوتھڑاں اندازاً مالیتی -/40000000 روپے۔2۔

رہائی مکان برقبہ 12 مرلہ مالیتی اندازاً-/5000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9189 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعجاز احمد مسعود گواہ شد نمبر 1 محمد خورشید ولد غلام علی گواہ شد نمبر 2 کامران اعجاز ولد اعجاز احمد مسعود

## مسل نمبر 60616 میں سلیم اختر

زوجہ صوفی بشیر احمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی پلاٹ 3 مرلہ اندازاً مالیتی -/210000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/300 روپے۔3۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً-/24000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از اولاد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلیم اختر گواہ شد نمبر 1 صوفی بشیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد صوفی بشیر احمد

## مسل نمبر 60617 میں غفور اعظم

ولد محمود احمد قوم بٹر جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غفور اعظم گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30614 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد علی احمد

## مسل نمبر 60618 میں عظمیٰ بشارت

زوجہ رفیع احمد بشارت قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219 ملویانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ بشارت گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد بشارت خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ

## مسل نمبر 60619 میں مظفر احمد

ولد مقصود احمد قوم جٹ جھنگل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219/ر۔ب ملویانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ

## مسل نمبر 60620 میں منور احمد بٹ

ولد محمد شریف قوم کشمیری بٹ پیشہ راجگیری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30614 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد غلام رسول

## مسل نمبر 60621 میں رفیع احمد بشارت

ولد چوہدری حفیظ احمد قوم جٹ جھنگل پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219/ر۔ب ملویانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی۔1۔رہائشی پلاٹ ایک کنال واقع واپڈا ٹاؤن فیصل آباد مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔2 رہائشی مکان 6 مرلہ واقع الطاف گنج فیصل آباد-/800000 روپے۔3۔رہائشی 2 عدد مکان واقع گنڈ سنگھ والا مالیتی اندازاً-/500000 روپے۔4۔رہائشی پلاٹ 6 مرلہ واقع گنڈا سنگھ والا مالیتی اندازاً-/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیع احمد بشارت گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر وصیت نمبر 30614 گواہ شد نمبر 2 محمد شہباز ولد عبدالمجید

## مسل نمبر 60622 میں رانا نفیس الرحمٰن نعیم

ولد رانا فضل الرحمٰن نعیم قوم راجپوت پیشہ لیبر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوگرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا نفیس الرحمٰن نعیم گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد مبشر ولد مبشر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم صدیقی ولد امام دین

## مسل نمبر 60623 میں رحمان یعقوب عرفانی

ولد عبدالرب عرفانی قوم الاسدی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیرون دہلی گیٹ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رحمٰن یعقوب عرفانی گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد شیخ سلیم احمد گواہ شد نمبر 2 احمد محمد علی ولد عبدالرب عرفانی

## مسل نمبر 60624 میں نوید اشرف

ولد محمد اشرف مرحوم قوم چغتائی پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اندرون بھاٹی گیٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید اشرف گواہ شد نمبر 1 شیخ آصف محمود ولد شیخ محمد علی گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ سہیل ولد شیخ رحمت علی

## مسل نمبر 60625 میں محمد اعلیٰ

ولد عقیل انور قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصری شاہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اعلیٰ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد شیخ سلیم احمد گواہ شد نمبر 2 شیخ آصف محمود ولد شیخ محمد علی

### مسل نمبر 60626 میں شیخ آصف محمود

ولد شیخ محمد علی قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصری شاہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ آصف محمود گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد شیخ سلیم احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اعلیٰ ولد عقیل انور

### مسل نمبر 60627 میں مرزا سعود احمد

ولد مرزا منصور احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میلہ رام پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا سعود احمد گواہ شد نمبر 1 فرخ محمود وصیت نمبر 39997 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد چوہدری ولد ڈاکٹر غلام محمد حق مرحوم

### مسل نمبر 60628 میں محمد اعظم میاں

ولد میاں محمد بشیر قوم چندر راجپوت پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جائیداد ملکیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اعظم میاں گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان ولد ملک مشتاق احمد اعوان مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد طارق اعظم ولد محمد اعظم میاں

### مسل نمبر 60629 میں عبدالسمیع ناصر فاروقی

ولد عبدالرشید فاروقی قوم فاروقی پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان اندازاً -/1300000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسمیع ناصر فاروقی گواہ شد نمبر 1 عمران حمید ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 منشی شیخ عبدالغنی فاروقی ولد منشی فاروقی شیخ عبداللطیف

### مسل نمبر 60630 میں مبارکہ سمیع

زوجہ عبدالسمیع ناصر قوم چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے سولہ تولے مالیتی -/160000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا رخرچ شدہ -/10000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ سمیع گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ خالد ولد میاں عبدالرشید فاروقی گواہ شد نمبر 2 منشی شیخ عبدالغنی فاروقی ولد منشی شیخ عبداللطیف فاروقی

### مسل نمبر 60631 میں رانا نوید عثمان

ولد رانا شمشاد احمد قوم راجپوت منہاس پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا نوید عثمان گواہ شد نمبر 1 فُضل احمد اعوان ولد ملک مشتاق احمد اعوان مرحوم گواہ شد نمبر 2 شہزادہ آفتاب ولد غلام رسول

## فنگر پرنٹس کا آغاز ہندوستان سے ہوا تھا

آجکل جرائم کی تفتیش اور مجرموں کی شناخت کے سلسلہ میں فنگر پرنٹس کا استعمال ایک عام سی بات ہے۔ مگر یہ بات بہت کم لوگ جانتے ہیں۔ فنگر پرنٹس کے اس سلسلہ کا آغاز 148 برس پہلے ہندوستان سے ہوا تھا۔

یہ 28 جولائی 1858ء کا واقعہ ہے کہ انڈین سول سروس کا ایک برطانوی افسر ولیم ہرشل اپنے فرائض کی انجام دہی کے سلسلہ میں ہندوستان کے شہر جنگی پور (Jungi Pur) میں مامور تھا۔ اس نے ایک مقامی ٹھیکیدار راجیہ دھر کنائی (Rajyadhar Konai) کو ایک سڑک بنانے کا ٹھیکہ دیا اور اس ٹھیکے کے معاہدہ پر اس ٹھیکیدار کے دائیں ہاتھ کا نشان ثبت کروالیا۔ اس مقصد کے لئے اس نے اپنے گھر کی بنی ہوئی آئل انک استعمال کی جو وہ اپنی سرکاری مہر کے لئے استعمال کرتا تھا۔

اگلے برس جون 1859ء میں جب اس کی تعیناتی بنگال میں مجسٹریٹ کے طور پر ہوئی تو اس نے اپنے تمام دوستوں اور ساتھیوں کے ہاتھوں کے نشان اکٹھے کرنا شروع کئے اور ان کے لئے ایک باقاعدہ رجسٹر بنایا۔ کچھ عرصہ بعد جب وہ دھوکہ دہی اور جعل سازی کے ایک مقدمے کی سماعت کر رہا تھا۔ اس نے تمام معاہدوں اور دستاویزات پر ہاتھوں کے نشانات ثبت کرنے کے امکان پر غور کیا اور اس تجویز کو حکام بالا کے سامنے رکھا۔ مگر کلکتہ سیکرٹریٹ نے اس کی اس تجویز کو مسترد کر دیا۔

تاہم ہرشل اپنی تجویز سے دستبردار نہیں ہوا اور اسے قابل قبول بنانے کے لئے شواہد جمع کرتا رہا۔ اس نے جتنے فنگر پرنٹس جمع کئے تھے ان کا مفصل مطالعہ کیا اور یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ ہر فنگر پرنٹ، دوسرے فنگر پرنٹ سے مختلف تھا۔ اس نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ ایک شخص کے فنگر پرنٹ عمر کے ہر حصے میں یکساں رہتے تھے۔

1877ء میں جب وہ ہگلی کی مجسٹریسی پر فائز ہوا تو اس نے تمام عدالتوں اور دستاویزات کے رجسٹریشن کے محکمے میں سرکاری مقاصد کے لئے فنگر پرنٹس حاصل کرنے کا طریقہ کار رائج کیا۔ اس نے ریٹائرڈ فوجی افسران کو بھی اس امر کا پابند کیا کہ جب وہ اپنی پنشن وصول کیا کریں تو رسید پر اپنے انگوٹھے کا نشان ثبت کیا کریں۔ ولیم ہرشل کا یہ نظام جعل سازی اور دھوکہ دہی کی روک تھام کے سلسلہ میں بہت کارآمد ثابت ہوا۔

1880ء میں جب ہرشل وطن واپس لوٹا تو اس نے ایک رسالے نیچر میں ڈاکٹر ہنری فالڈز کا (Dr. Henry Faulds) جو ایک اسکاٹ مشنری تھا اور جاپان میں خدمات انجام دے رہا تھا، ایک مضمون پڑھا جس میں اس نے جاپان کے حوالے سے بتایا تھا کہ یہاں صدیوں سے دستخط کے لئے انگوٹھے کا نشان ثبت کرنے کا رواج ہے۔ اس نے ان نشانات کے مطالعے کے بعد محکمہ پولیس پر زور دیا تھا کہ وہ جرائم کی تفتیش کے لئے نشان انگشت لینے کا نظام رائج کریں۔

ہرشل نے یہ مضمون پڑھنے کے بعد نیچر میں خود بھی ایک مضمون لکھا اور اس سلسلہ میں اپنی تحقیق سے مطلع کیا تاہم ان دونوں مضامین کا کوئی خاص نوٹس نہیں لیا گیا حتیٰ کہ 1888ء میں سر فرانسس گالٹن نامی ایک انگریز سائنسدان نے اس سلسلہ میں مزید تحقیقات کیں۔

پھر 1896ء میں ہندوستان میں متعین بنگال پولیس کے انسپکٹر جنرل ایڈورڈ ہنری نے بھی اس سلسلہ میں خاصی تحقیقات کیں اور تمام فنگر پرنٹس کو پانچ کیٹگری میں تقسیم کیا۔ یوں یہ نظام جو گالٹن، ہنری نظام کہلانے لگا تھا۔ 1901ء میں سب سے پہلے سکاٹ لینڈ یارڈ نے اپنا لیا۔

1920ء میں امریکی خفیہ پولیس ایف بی آئی نے بھی یہ نظام اپنا لیا۔ آج دنیا میں فنگر پرنٹس کا سب سے بڑا مجموعہ ایف بی آئی میں ہی موجود ہے۔ جن کی تعداد 14 کروڑ ہے جبکہ سکاٹ لینڈ یارڈ میں موجود فنگر پرنٹس کی تعداد 36 لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ پاکستان میں بھی جرائم کی تفتیش کے سلسلہ میں یہ نظام خاصا مددگار ثابت ہوا ہے۔

# خبریں

ملکی اخبارات میں سے

**وزیراعظم یا وزیراعلیٰ سندھ تبدیل نہیں ہونگے** صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ مرکز یا سندھ کی صوبائی حکومت میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا رہی۔ اور نہ ہی وزیراعظم یا وزیراعلیٰ سندھ کو تبدیل کیا جارہا ہے۔ اپوزیشن افواہیں پھیلا رہی ہے۔ عدم اعتماد اور استعفوں کی دھمکی کا جواب موجود ہے۔ ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہے حکومت عوام کے ساتھ جھوٹے وعدے نہیں کرے گی۔ مسلم لیگ میں فارورڈ بلاک نہیں ہونا چاہئے۔ مسلم لیگ میں اختلافات ختم ہونے چاہئیں۔ گروپ بندی ناقابل برداشت ہے۔

**21 انتہائی مطلوب افراد** امریکہ نے 21 انتہائی مطلوب افراد کی فہرست پاکستان کے حوالے کر دی ہے۔ سیکیورٹی کے باعث ان کے نام صیغہ راز میں رکھے گئے ہیں۔

**لبنانی سرحدی قصبے میں خونریز لڑائی** لبنان میں ایک اہم سرحدی قصبے پر قبضہ کیلئے شدید لڑائی جاری رہی۔ جس میں 17 اسرائیلی فوجی مارے گئے اور 25 زخمی ہوگئے۔ اسرائیلی فضائی حملوں میں حزب اللہ کے کمانڈر سمیت 27 لبنانی جاں بحق ہو گئے۔ یہودی طیاروں نے 100 سے زائد حملے کئے۔ غزہ پر بھی جارحیت کی گئی۔ 10 فلسطینی جاں بحق ہوگئے۔

**4۔ مبصر ہلاک** لبنان میں اقوام متحدہ کے چار مبصر اسرائیلی بمباری سے ہلاک ہوگئے۔ جن کا تعلق چین، کینیڈا، آسٹریلیا اور جاپان سے تھا۔ پاکستان چین اور تھائی لینڈ اور دنیا کے متعدد ممالک نے مبصرین کی ہلاکتوں پر احتجاج کیا ہے جس پر اسرائیلی حکومت نے معذرت کر لی ہے۔

**بیروت سے مکتوب** بیروت سے ایدھی نے مکتوب میں لکھا ہے مجھے یہاں پہنچے 34 گھنٹے ہوگئے ہیں ۔ رات وحشیانہ بمباری کے دھماکے سنتے سنتے گزاری۔ تڑپتے انسانوں اور سسکتے بچوں کو دیکھ کر سوچتا ہوں کہ بمباری کا حکم دینے والے کیسے انسان ہیں۔ میں سپر پاور اور اقوام متحدہ سے پوچھتا ہوں کہ کیوں خاموش ہو۔ یہ درندگی بند کراؤ۔ صحافی حامد میر نے بیروت کے شہر سے تحریر کیا ہے کہ طیر شہر کے تمام ہوٹل اور ریسٹورنٹ جو سیاحوں سے بھرے نظر آتے تھے۔ اسرائیل کی بمباری سے خالی ہو چکے ہیں۔ شہر کی سڑکیں سنسان ہیں ۔ انسان صرف ہسپتال میں نظر آتے ہیں صرف ایک شہر میں 300۔ افراد جاں بحق ہوئے۔ قریبی گاؤں میں 70۔ افراد موت کی آغوش میں چلے گئے۔ عالمی ذرائع ابلاغ ہلاکتوں اور نقصانات کی درست خبر نہیں دے رہے۔

**پاکستان کے ایٹمی پروگرام پر گہری نظر**

امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان کے ایٹمی پروگرام میں توسیع کے فیصلے پر گہری نظر ہے دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے پاکستان اور بھارت کی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں۔

**گولی سے مرنا پسند کروں گا** سابق عراقی صدر صدام حسین نے کہا ہے کہ سزائے موت کی صورت میں گولی سے مرنا پسند کروں گا۔ مجھے آزادی کی کوششوں کی سزا مل رہی ہے۔

**گوشت کی قیمت** چھوٹے گوشت کی سرکاری قیمت 175 روپے سے بڑھا کر 190 روپے فی کلو مقرر کی گئی ہے۔ مرغی کے گوشت کی قیمت روزانہ کی بجائے ہر ہفتہ مقرر کی جائے گی۔ اس ہفتہ مرغی کی قیمت 110 روپے فی کلو مقرر کی گئی ہے۔

## درخواست دعا

مکرم حافظ ملک منور احمد احسان صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ملک رفیق احمد صاحب مربی سلسلہ ان دنوں برین ٹیومر کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں خصوصی دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے آپریشن اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچاتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

## ملٹھی۔ معدہ اور گلے کے لئے مفید

ذیابیطس شکری کے مریض سکرین کی بجائے ملٹھی جیسی سستی اور قبض کشا دوا استعمال کر سکتے ہیں اور اس سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں صدیوں سے پرانے حکیموں نے ایک چھٹانک ملٹھی کو سات سیر پانی میں جوش دے کر ٹھنڈا کر کے اس پانی کو جلسوں اور دوسری اجتماعی تقریبوں میں شریک ہونے والے مہمانوں کو بطور ضیافت پلانے کا رواج دیا تھا۔ جس سے گلے کی خرابی اور زیادہ کھانے سے معدہ کی خرابی پیدا نہیں ہوتی تھی۔ ہمارے گھروں میں آج بھی یونانی حکیموں کی ہدایت کے مطابق بچوں کی کھانسی نزلہ اور گلے پکنے کی خرابی دور کرنے کے لئے ملٹھی کی جڑ ذرا کوٹ کر بچے کے گلے میں باندھ دی جاتی ہے۔

ایک ایک چھٹانک ملٹھی اور بھنگڑہ کوٹ چھان کر روزانہ تین ماشے ایک تولہ تک کھاتے رہنے سے معدہ ہلکا، تیزابیت دور، آنکھوں کی نظر تیز، نزلہ دور بدن کی رنگت نکھرتی اور قبض ہونے نہیں پاتی۔ ہمارے ملک میں کروڑوں انسان چائے پی پی کر اپنی صحت برباد کر رہے ہیں۔ چھ چھ ماشے ملٹھی اور سونف ذرا کوٹ کر تین پاؤ پانی میں چار پانچ جوش دے کر اس قہوے میں دودھ چینی یا نمک ملا کر صبح شام پینے سے بھوک زیادہ بدن چست، پیاس دور، نزلہ زکام کا خطرہ ٹل جانے کے علاوہ دماغ تروتازہ ہو جاتا ہے۔

چین کے باشندے اسے سدا جوان رکھنے والی جڑی بوٹی سمجھ کر بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ معدہ میں تیزابی مادہ جمع ہو جانے سے جب درد ہونے لگے اور مریض تڑپنے لگے تو چھ چھ ماشے ملٹھی، پودینے اور ایک دو بڑی الائچی کا دو پیالی پانی میں جوشاندہ بنا کر گھونٹ گھونٹ چینی یا نمک ملا کر پلاتے رہنے سے خدا کے فضل سے جلد صحت ہو جاتی ہے۔

ملٹھی کی موٹی جڑ کوٹ چھان کر اس کا میدہ نکال کر سنبھال کے رکھیں۔ عام کھانسی کے لئے اس کا چوسنا مفید ہے۔ شہد میں ملا کر دن میں چند بار چاٹنے سے ہچکی آنا بند ہو جاتی ہے۔ اس کے جوشاندہ سے آنکھوں کو دھونے سے سرخی اور جلن اور دھند کو فائدہ ہو جاتا ہے۔

(ماہنامہ ''مرحبا صحت'' جولائی 2005ء)

(مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب)

☆☆☆

| ربوہ میں طلوع وغروب 28 جولائی | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:45 |
| طلوع آفتاب | 5:18 |
| زوال آفتاب | 12:15 |
| غروب آفتاب | 7:11 |

(بقیہ صفحہ 1)

نواسہ ہے اور حضرت شیخ مہر علی صاحب مرحوم کی نسل سے ہے۔ (ہوشیار پور میں جن کے گھر پر حضرت مسیح موعود نے چلہ کاٹا تھا اور بے انتہا دعائیں کی تھیں) اور محترم مبشر لطیف صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ وصدر حلقہ فیصل ٹاؤن لاہور کا بھتیجا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو آگے اپنی تعلیم میں نمایاں کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

خون کا عطیہ دینے کیلئے بلڈ بینک نور العین سے رابطہ کریں۔


اکسیر بدن سیرپ
فولاد کی کمی کو دور کر کے طاقت بحال کرتا ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 6213966

C.P.L 29-FD

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، وجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
طیب سینٹری
الیکٹرک اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
G-29 پی۔ آئی اے ہاؤسنگ اسکیم لاہور
0301-4396164,042-5188124

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649